سوال نمبر 5793

منجانب: جناب محمد علی صاحب رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر آبکاری و محاصل ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے صوبے میں انقلابی اقدامات اٹھانے کا عزم کر رکھا ہے؟	جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا نے صوبے میں انقلابی اقدامات اٹھانے کا عزم کر رکھا ہے۔
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت کو تقریباً چار سال پورے ہونے کو ہیں؟	جی ہاں بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت پورے چار سال ہونے کو ہیں۔
(ج)	اگر (ا) کا جواب اثبات میں ہو تو مئی 2013 سے اب تک محکمہ کی کارکردگی رپورٹ فراہم کی جائے۔	(جواب ذیل میں)

1- محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکاٹکس کنٹرول نے موجودہ حکومت کے مئی 2013 سے اگست 2017 تک مختلف ٹیکسوں کی مد میں بہترین وصولی کا نمونہ پیش کیا ہے۔ جو محکمہ کی عمدہ کارکردگی کا ثبوت ہونے کے علاوہ صوبائی محصولات میں اضافہ کے رجحان سے واضح طور پر نمایاں ہے۔

ٹیکسوں کی یہ وصولی اس سے کئی زیادہ ہوتی اگر 50 سے 60 کروڑ تک کی ٹیکس مختلف عدالتوں میں Stay order کی وجہ سے زیر التواء نہ ہوتے۔ اس کے باوجود امید کی جاتی ہے کہ اس سال محکمہ ریکارڈ ریکوری کریگا۔

نمبر شمار	مالی سال	کل محصولات	روپے
1	2012-13	1611.187	1ارب 61 کروڑ
2	2013-14	1772.822	1ارب 77 کروڑ
3	2014-15	1939.980	1ارب 93 کروڑ
4	2015-16	2248.734	2ارب 24 کروڑ
5	2016-17	2432.592	2ارب 50 کروڑ
6	2017-18	692.934(تین ماہ)	اُنتر کروڑ

2- محکمہ ہذا کی بہترین محصولات کی وصولی کا نہ صرف حکومت کو فائدہ ہوتا ہے بلکہ مقامی حکومتوں کو پراپرٹی ٹیکس کی مد میں وسائل دستیاب ہوتے ہیں جو صوبائی ترقیاتی کاموں میں مدد دیتے ہیں۔ پچھلے سال کے دوران محکمہ نے بڑے پیمانے پر ٹیکس نادہندگان کے خلاف کاروائی شروع کی جس میں 1000 سے زیادہ نادہندگان شہر جائیداد ٹیکس کے املاک کو سیل کیا گیا اور ان سے کروڑوں روپوں کی وصولی کی گئی۔ اسی مہم کے دوران موجودہ حکومت کے بہترین حکمت عملی کے تحت کارخانو مارکیٹ حیات آباد کے مالکان سے ان کے جائیداد کا ٹیکس وصول کیا گیا۔ یاد رہے کہ کارخانو مارکیٹ پشاور کے حدود میں شامل ہونے کے باوجود ٹیکس کی ادائیگی سے انکاری تھے۔

3- محکمہ ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکاٹکس کنٹرول نے کئی پرانے قوانین کا از سر نو جائزہ لے کر ان کی جگہ ترمیم شدہ قوانین جس میں روڈ چیکنگ سیز آف وہیکلز اور TDC رولز 2015 نہ صرف منظور کیے بلکہ اس پر عمل درآمد سے ٹیکس دہندگان کی تعداد ہزاروں میں بڑھ کر صوبے کو ریونیو کی صورت میں کروڑوں کا فائدہ پہنچا۔ اس کے علاوہ کئی قوانین جدید خطوط پر مرتب کرنا زیر غور ہے۔ جس سے صوبے کو نہ صرف مالی فائدہ ہوگا۔ بلکہ یہ قوانین ٹیکس دہندگان کیلئے کئی آسانیاں پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہونگے۔

4- محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے صوبہ کے موٹر گاڑیوں کے مالکان کی سہولت کیلئے 1000 cc تک کی گاڑیوں کیلئے لائف ٹائم ٹوکن ٹیکس کا اجراء کیا جس سے گاڑی مالکان کو بار بار ضلعی ایکسائز دفاتر آنے کی ضرورت نہیں رہے گی جس سے وقت اور پیسے دونوں کی بچت ہوگی۔

-5 محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن خیبر پختونخوا نے صوبہ کے موٹر رجسٹریشن سسٹم میں اصلاحات لاتے ہوئے ابتدائی طور پر پشاور میں موٹر سائیکل مالکان کو موقع ہی پر رجسٹریشن نمبر اور رجسٹریشن بک جاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ محکمہ کے اس اقدام کو گاڑی مالکان نے سراہا جس کے بعد اس سکیم کو صوبہ کے دوسرے اضلاع میں توسیع کیلئے پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کراچی کو ایک لاکھ بلینک رجسٹریشن بک کی چھپائی کا آرڈر جاری کیا ہے۔ محکمہ کے اسی اقدام سے جہاں گاڑی مالکان کو سہولت ہوگی وہاں صوبہ کے امن وامان کی صورتحال میں بھی بہتری آئے گی۔

-6 بعض انتظامی وقانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے گاڑی مالکان کو نمبر پلیٹ کا اجراء تعطل کا شکار رہا تاہم موجودہ حکومت نے اس مسئلے کو انتہائی احسن اور شفاف طریقے سے نیلامی کے ذریعے حل کرایا اور عنقریب ہی گاڑی مالکان کو اپنا نمبر پلیٹ متعلقہ ضلعی دفاتر سے ملنا شروع ہو جائینگے۔

-7 محکمہ کی استعداد کار میں اضافہ کیلئے مختلف کیڈر کے ملازمین کو ٹریننگ بھی دی گئی ہیں۔

-8 اس کے علاوہ محکمہ ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکاٹکس کنٹرول کے فرائض میں مختلف وصولیوں کے علاوہ غیر قانونی گاڑیوں کی ضبطگی بھی شامل ہے۔ محکمہ نے گزشتہ تین سالوں کے دوران تقریباً 650 غیر قانونی اور چوری شدہ گاڑیوں کو تحویل میں لی ہیں۔ جن میں سے کچھ کو اصلی مالکان کے حوالے کیا گیا اور بقایا کو بحق سرکار ضبط کر کے مختلف محکموں کے استعمال اور نیلام کیلئے محکمہ ایڈمنسٹریشن کے حوالے کیے گئے۔ جس سے صوبائی حکومت کو کروڑوں روپوں کا فائدہ ہوا۔

-9 موجودہ حکومت کے دور میں محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکاٹکس کنٹرول ڈیپارٹمنٹ نے منشیات اور غیر قانونی اسلحہ کی ترسیل کے خلاف موثر کاروائی کی جس کی تفصیل درج ذیل گوشوارہ میں درج ہے۔

نمبر شمار	تفصیل منشیات / اسلحہ	مقدار
1	چرس	2200 کلوگرام
2	ہیروئن	60 کلوگرام
3	افیون	86 کلوگرام
4	کارتوس	10150 راونڈز
5	میگزین	26
6	رائفل و پستول	59
7	غیر قانونی کیمکل	900 کلوگرام
8	شراب	1650 لیٹرز
9	نوادرات	کروڑوں روپے مالیت
10	منی لانڈرنگ کیس	1 کروڑ 40 لاکھ

-10 یہاں پر یہ امر قابل ذکر ہے کہ صوبہ خیبر پختونخواہ کے علاوہ دیگر صوبوں میں بالعموم اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بالخصوص 1، 2 اور 3 اعداد پر مشتمل موٹر گاڑیوں کے رجسٹریشن نمبر بذریعہ نیلام جاری کیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہاں کے موٹر گاڑی مالکان اسلام آباد میں اپنی گاڑیوں کو رجسٹرڈ کرانے پر ترجیح دیتے ہیں جس کی وجہ سے صوبائی وسائل وہاں منتقل ہو جاتے ہیں۔ موجودہ حکومت صوبائی محاصل کی اس منتقلی کو روکنے کیلئے یہاں بھی اسی طرز کی رجسٹریشن نمبر سکیم جاری کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ جس سے گاڑی مالکان اس صوبے کی رجسٹریشن نمبر کی طرف راغب ہوں گے اور آمدن میں اضافے کا ذریعہ بنے گا۔

-11 محکمہ ہذا نے پچھلے مالی سال کے بجٹ میں ٹیکسوں کی مد میں معمولی اضافہ کیا ہے جس کا مقصد ٹیکسوں کی وصولی پر آنے والے اخراجات کو پورا کرنا ہے۔ امید ہے کہ اس معمولی اضافہ سے عوام پر ٹیکس کا بوجھ زیادہ نہیں ہوگا کیونکہ یہ اضافہ ایک طویل عرصہ کے بعد کیا گیا ہے۔ جس کے دوران افراط زر کی شرح میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں خیبر پختونخواہ کی موٹر گاڑیوں کی ٹوکن ٹیکس کی شرح اس معمولی اضافہ کے باوجود دوسرے صوبوں کے مقابلے میں کم ہے۔

12- یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ محکمہ ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکاٹکس کنٹرول نے اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے مئی 2016 میں انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس (IDC) کے نام سے ایک نئے ٹیکس کی وصولی شروع کردی ہے جس سے نہ صرف صوبائی محاصل میں خاطرخواہ اضافہ ہوگا بلکہ صوبے کا وفاق پر اور دوسرے مالیاتی اداروں پر انحصار کم ہونے کی طرف ایک اہم پیش رفت ہوگی۔۔اس مد میں محکمہ ہذا نے ستمبر 2017 تک 24 کروڑ اکتیس لاکھ کی وصولی کی ہے۔موجودہ حکومت کی کوشش ہے کہ اس سس (Cess) کے نفاذ سے تاجروں کو کسی قسم کا تکلیف نہ ہو۔تاجروں کی جائز مطالبات کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ قوانین میں ضروری ترامیم کے ساتھ ساتھ وفاقی حکومت کی توجہ بھی کئی ضروری امور کی طرف مبذول کرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔		